رامپور رضا لائبریری

# تین طلاق

ایک ساتھ دینا حرام اور گناہ کی بات

اور

رسولِ خدا کو ناراض کرنا ہے۔

عطیۂ عرشی زادہ

شائع کردہ

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

خانقاہ مونگیر ۸۱۱۲۰۱

۱۹۸۵ء

1/12

طلاق بُری چیز ہے اور ایک ساتھ تین طلاق دینا تو حرام ہے اور گناہ۔ قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ طلاق ایک مرتبہ نہیں بلکہ متعدد دفعہ اور وقفوں میں دی جانی چاہیئے۔ (سورۃ بقرہ)

حضرت اقدس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک شخص کے متعلق اطلاع ملی کہ اس نے اپنی بیوی کو ایک ساتھ تین طلاقیں دیدی ہیں۔ تو آپ غصہ میں کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ کیا میرے رہتے اللہ کی کتاب کے ساتھ کھیل کیا جائیگا۔ یعنی ایک ساتھ تین طلاق دینا اللہ کی کتاب کا مذاق اڑانا ہے۔ (نسائی)

ایک شخص نے حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے والد نے بیوی کو ایک ہزار طلاقیں دیدیں ہیں۔ جواب میں ارشاد ہوا کہ بیوی تین طلاقوں سے بائنہ ہو گی اور نو سو ستانوے طلاقوں کا گناہ تمہارے باپ کی گردن پر رہا۔

• امام طحاویؒ نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابن عباسؓ سے آکر کہا کہ میرے چچا نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے ڈالی ہیں۔

حضرت ابن عباسؓ نے جواب دیا تیرے چچا نے اللہ کی نافرمانی کی اور گناہ کا کام کیا اور شیطان کی پیروی کی۔

علامہ زمخشری نے لکھا ہے کہ سیدنا عمرؓ کے پاس جب کوئی شخص تین طلاق دیکر آتا تو اسے پیٹتے اور اس کی طلاق کو نافذ کر دیتے۔

ایک شخص نے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دیدی ہیں آپ نے جواب میں فرمایا کہ وہ تین طلاقوں کے بعد تجھ سے آزاد ہوگئی اور ستانوے طلاق کے ذریعہ تو نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا۔ (موطا امام مالکؒ)

ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ تین طلاقیں ایک ساتھ دینا شیطانی کام ہے اس سے بچنا ہر مسلمان کے لئے لازم ہے۔

مسلمانو! بات بات پر طلاق نہ دیا کرو۔ ملت اسلامیہ کو شرمندگی اور ذلت سے بچاؤ تاکہ کل قیامت میں تم کو شرمندہ نہ ہونا پڑے۔

۴۳ ۸ ۸۶

در آہم

## مسلم پرسنل لاء پر لکھے گئے رسالے
## نیچے لکھے ہوئے پتوں سے
## طلب کریں۔

(۱) جنرل سکریٹری آفس آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ
خانقاہ مونگیر ۸۱۱۲۰۱

(۲) مکتبہ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ پوسٹ بکس نمبر ۹۳

(۳) دار الاشاعت امارت شرعیہ پھلواری شریف
ضلع پٹنہ

عطیہ عرشی زادہ